چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-831**

موضوع: طالب **علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی**

زمرہ: **طلبا**

جاری کردہ: **07 اکتوبر، 2021**

تبدیلیوں کا خلاصہ

یہ ضابطہ چانسلر کے ضابطے A-831، مورخہ 23 اکتوبر، 2019 کو منسوخ کرتا ہے اور اسکی جگہ لیتا ہے۔

یہ ضابطہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی کی شکایات کو اسکول کی سطح پر دائر کرنے، تحقیقات، اور حل کرنے کے طریقئہ کار کو قائم کرتا ہے۔

تبدیلیاں:

- وضاحت کرتا ہے کہ جنسی ایذارسانی سے بچاو (SHP) رابطہ کار اس ضابطے میں بیان کیے جانے والے موضوعات پر ایک وسیلے کے بطور کام کرتا ہے۔ (خلاصہ)
- اضافہ کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی آن لائن تعلیم کے دوران ممنوع ہے۔ (خلاصہ، جز I.B)
- طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی کی اصطلاح میں تجدیدِ ثانی کرتا ہے۔ (جزI.A)
- ٹیکسٹ کرنے، ایپس، چیٹ رومز، اور گیمنگ سسٹمز کو الیکٹرانک طریقے سے ایذارسانی کے ابلاغی طریقوں کی مثالوں کی فہرست میں شامل کرتا ہے۔ (جز I.E)
- ایک شق شامل کرتا ہے ان ملازمین سے متعلق جو جز II. C میں بیان کردہ کے مطابق ایک رپورٹ کرنے میں ناکام رہتے ہیں۔ (جز II .D)
- اضافہ کرتا ہے کہ زمرہ IX رابطہ کار طالب علم سے طالب علم کو مبینہ جنسی ایذارسانی کی رپورٹس موصول کرسکتا ہے۔ (جز II.E)
- "تفتیشی فائل میں" کو ہٹاتا ہے۔ (جز (II.J
- جز II.L میں معلومات شامل کرتا ہے پرنسپل / نامزد کردہ فریقین کے والدین والدینوں کو الزامات کے بارے میں مطلع کرتا ہے جب بھی رپورٹ موصول ہو۔ (جز (II.L
- چانسلر کے ضابطہ A-412 میں ایک حوالہ شامل کرتا ہے اور "برو تحفظاتی ڈائریکٹر" کو "برو / شہرپیما دفتر ڈائریکٹر برائے طالبانہ خدمات" کا نعم البدل بناتا ہے۔ (جز (II.M
- "حاصل کرنے" کو "انہیں تیار کرنے کا کہیں" گواہوں کے بیانات میں تبدیل کرتا ہے۔ (جز (III.A.5
- وضاحت کرتا ہے کہ اسکول سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہرِ نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول عملہ "رہنما مداخلتوں" کی مثالیں ہیں۔ (جز (IV.B
- ایسی صورتوں کے بارے میں معلومات شامل کرتا ہے جہاں اسکول کا عملہ یہ سمجھتا ہے کہ ایک واقع پر مابعد کارروائی طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا جز 504 منصوبے پر نظرثانی کا تقاضہ کرتی ہے۔ (جز (IV.D

- وضاحت کرتا ہے کہ دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کا تیار کردہ جنسی ایذا رسانی کا پوسٹر "نمایاں طور پر چسپاں کرنا" کا مطلب ہے "ایسی جگہوں پر جو طلباء والدین اور عملے کو باآسانی نظر آنے والی سمجھی جاتی ہیں"، اور اضافہ کرتا ہے کہ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو چسپاں کرنے کی ہر کوشش کرنی چاہیئے۔ (جز V.A)
- اضافہ کرتا ہے کہ اسکول کو OSYD کا تیار کردہ تحریری مواد سالانہ تقسیم کرنا لازمی ہے، اور اس مواد میں یہ معلومات شامل ہونی چاہیئے کہ والدین اسکول سے باہر اضافی اعانت کے لیے کس سے رابطہ کریں۔ (جز V.B)
- اضافہ کرتا ہے کہ ہر پرنسپل / نامزد کردہ کو تعلیمی سال کے دوران جتنا جلد ممکن ہو طالب علم اور والدین کو SHP رابطہ کار کا نام اور رابطے کی معلومات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔ (جز V.C)
- وضاحت کرتا ہے کہ کم از کم ایک (1) SHP رابطہ کار OSYD کی تیار کردہ SHP کی لازمی تربیت مکمل کرے۔ (جز V.F)
- اس معلومات کو دوبارہ ترتیب اور تجدید کرتا ہے جو ہر پرنسپل کو اپنے سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ میں شامل کرنی چاہیئے۔ (جز VI)
- رازداری سے متعلق جز VII میں "بشمول معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کرنا" شامل کرتا ہے۔
- تمام ضابطے میں، حوالہ کردہ چانسلر کے ضابطے کے ہائپر لنکس شامل کرتا ہے۔

چانسلر کا ضابطہ

نمبر: **A-831**
موضوع: **طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی**
زمرہ: **طلبا**
جاری کردہ: **07 اکتوبر، 2021**

خلاصہ

یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم (DOE)کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے دوسرے طلبا کے خلاف جنسی ایذا رسانی سے مبرا ہو۔ ایسی ایذا رسانی اسکول میں، اسکول کے اوقات، آن لائن تعلیم کے دوران، قبل اور بعد از اسکول، اسکول کی ملکیت پر موجودگی کے دوران، اسکول کی سرمایہ کاری سے منعقد کی گئی تقریبات میں، یا DOE کے سرمائے سے چلائی گئی بس میں سفر کے دوران یا اسکول کی عمارت کے باہر ممنوع ہے جب ایسے طرز عمل سے تدریسی عمل میں خلل یا ممکنہ خلل یا اسکول کمیونٹی کی صحت، تحفظ، اخلاق یا بہبود کو خطرہ یا ممکنہ خطرہ ہو۔ یہ ضابطہ تقاضہ کرتا ہے کہ ذیل کے مطابق جنسی ایذا رسانی تحفظ رابطہ کار کی نامزدگی کی جائے جو اس ضابطے کے بارے میں تربیت یافتہ ہو اور طالب علم سے طالب علم کو ایذا رسانی کی اطلاعات وصول کرسکتا ہے، اور جو اس ضابطے میں بیان کردہ موضوعات پر بطور ایک وسیلہ کام کرے گا۔ یہ ضابطہ طریقِ کار طے کرتا ہے کہ طالب علم سے طالب علم کو ایذا رسانی کے بارے میں اطلاع دینا ، تفتیش، اطلاع نامہ اور بعد کی کاروائی کیسے عمل میں لائی جائے گی۔ طلبا جو ایسا طرزعمل اختیار کریں گے جو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہو وہ شہرپیما طرز عمل توقعات برائے طالب علم تدریسی معاونت ("ضابطہ انضباط") اور چانسلر کے ضابطے A -443 کے تحت مداخلتیں، معاونتیں موصول کریں گے اور ان کے خلاف تادیبی کاروائی کی جائے گی، جو بھی مناسب ہو۔ متاثرین اور گواہان حسب مناسبت مداخلتیں اور معاونتیں وصول کریں گے۔ طالب علم سے طالب علم امتیازیت (بشمول جنس، جنس کی شناخت، جنسی اظہار، اور جنسی رجحان کی بنیاد پر امتیاز)، ایذا رسانی، دھمکانہ، اور / یا غنڈا گردی کی شکایتوں کے لیے برائے مہربانی چانسلر کا ضابطہ A-832 ملاحظہ کریں۔

I. پالیسی

A. یہ نیویارک شہر محکمہ تعلیم کی پالیسی ہے کہ ایک محفوظ اور معاونتی تدریسی اور تعلیمی ماحول برقرار رکھا جائے جو طلبا کے ایک دوسرے طلبا کے خلاف جنسی ایذا رسانی سے مبرا ہو۔ طالب علم کا دوسرے طالب علم کو جسنی نوعیت کے ناگوار طرزِ عمل یا ابلاغ کے ذریعے ایذا رسانی کرنا جو کافی سنگین، اثر انگیز یا متواتر ہو، اس ضابطے کی خلاف ورزی ہے جو:

(1) کسی دوسرے طالب علم کے لیے ایک مخالفانہ، جارحانہ، یا ڈھمکانے والا اسکولی ماحول پیدا کرے ایسے طرزِعمل کے ذریع جو:

a. غیر معقول طور پر اور مناسب حد تک اثر انداز ہوگا یا ہوسکتا ہے طالب علم کی تعلیمی کارکردگی، مواقع، یا کسی تعلیمی پروگرام (مثلاً، طالب علم باقاعدہ طور پر کلاسوں میں شرکت نہیں کررہا ہے؛ طالب علم کی تعلیمی کارکردگی یا کلاس میں کارکردگی میں تبدیلی آئی ہے) میں حصہ لینے یا مستفید ہونے کی اہلیت پر، اسکول کی کفالت کردہ سرگرمیوں یا کسی طالب علم کی تعلیم کے کسی دیگر پہلو پر خلل اندازی کرتا ہو (طالب علم غیرنصابی سرگرمیوں میں شرکت نہیں کررہا ہے یا حصہ لینے کی سطح میں تبدیلی آئی ہے)؛ یا

b. ایک طالب علم کی دماغی، جذباتی، یا جسمانی بہبود پر غیرمعقول طور پر یا غیرمناسب خلل اندازی کرتا ہو (مثلاً، طالب علم کے اسکول میں طرزِعمل پر اثرانداز ہوا ہو؛ طالب علم گوشہ نشین ہے یا اپنے کو علحیدہ رکھتا ہے؛ طالب علم مضطرب، مایوس، یا کبیدہ نظر آتا ہے)؛ یا

c. معقول طور پر موجب ہے یا معقول طور پر ایک طالب علم کے اپنے جسمانی تحفظ کے بارے میں خوف کی وجہ بنے (مثلاً، طالب علم اور / یا دیگر طلبا یا عملے نے طالب علم کے تحفظ کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا ہو)؛ یا

d. کسی طالب علم کو کافی حد تک جسمانی چوٹ یا جذباتی صدمہ پہنچانا یا پہنچانے کی وجہ بنا ہو یا امکان مقصود ہو۔

<u>یا</u>

(2) بصورتِ دیگر ایک طالب علم کے تعلیمی مواقع پر بری طرح اثرانداز ہوتا ہو۔

B. طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی اسکول میں، اسکول کے اوقات، آن لائن تعلیم کے دوران، قبل اور بعد از اسکول، اسکول کی ملکیت پر موجودگی کے دوران، اسکول کی سرمایہ کاری سے منعقد کی گئی تقریبات میں، یا DOE کے سرمائے سے چلائی گئی بس میں سفر کے دوران یا اسکول کی عمارت کے باہر ممنوع ہے جب اس سے تدریسی عمل میں خلل یا ممکنہ خلل یا اسکول کمیونٹی کی صحت، تحفظ، اخلاق یا بہبود کو خطرہ یا ممکنہ خطرہ ہو۔

C. محکمئہ تعلیم DOE کی پالیسی ہے که کسی طالب علم، والدین، یا محکمئہ تعلیم کے ملازم کے خلاف انتقام کی ممانعت ہے، جس نے اچھی نیت سے اطلاع دی یا ایک طالب علم کا دوسرے طالب علم کو ڈرانے، دھمکانے اور / یا جنسی ایذا رسانی کی تفتیش میں حصہ لیا ہو۔ کسی بھی فرد کے ایک تحفظ کردہ سرگرمی میں حصہ لینے کے باعث انکے خلاف کوئی بھی ناموافق عمل انتقامی سمجھا جاتا ہے۔ انتقامی کارروائی کے الزامات کی تحقیق کی جائے گی اور ثابت ہونے پر مناسب تادیبی کارروائی کی جائے گی۔ اصطلاح "والدین"، جب بھی اس ضابطے میں استعمال کی جائے، اسکا مطلب ہے طالب علم کے والدین یا سرپرست، یا طالب علم کے ساتھ والدین ہونے کا یا نگرانی کے تعلق میں کوئی شخص یا اشخاص، یا طالب علم اگر وہ ایک قانونی خودمختار نوجوان ہے یا 18 سال کی عمر کو پہنچ چکا ہے / چکی ہے۔

D. طالب علم سے طالب علم جنسی ایذا رسانی اور / یا ایک طالب علم کی دوسرے طالب علم کے خلاف جنسی نوعیت کے رابطے ایک غیر معروف طرز عمل ہے۔ ایسے طرز عمل کو جنسی ایذا رسانی کے تناظر میں دیکھا

جائے گا چاہے ملوث ہونے والے طالب علم کا تعلق کسی بھی جنس، جنسی رجحان، جنسی شناخت یا جنسی اظہار سے ہو۔ جنسی ایذارسانی ایک واحد واقعہ یا تسلسل سے متعلقہ واقعات ہوسکتے ہیں۔

E. طالب علم سے طالب علم جنسی ایذا رسانی کی کئی اشکال ہو سکتی ہیں۔ یہ زبانی، غیر زبانی، تحریری یا الیکٹرانک ابلاغ کے ذریعے ہو سکتا ہے۔ الیکٹرانک طور پر ابلاغی ایذا رسانی میں شامل ہیں ابلاغ بذریعہ ٹیکنالوجی بشمول، لیکن انہی تک محدود نہیں: انٹرنیٹ؛ سیل فون؛ ای میل؛ پرسنل ڈجیٹل اسسٹنٹ؛ ٹیکسٹنگ؛ ایپس؛ وائرلیس دستی آلہ؛ سوشل میڈیا؛ چیٹ رومز؛ گیمنز سسٹمز؛ اور بلاگس۔

F. طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی کی مثالوں میں شامل ہیں لیکن انہی تک محدود نہیں:

- جنسی سرگرمی یا مراعات کے لیے دباو یا درخواستیں؛
- جنسی تشدت میں ملوث ہونا یا زبردستی کا طرز عمل (مثلاً، حملہ، زنا) یا کسی فرد پر جنسی حرکت کرنے کے لیے دباو ڈالنا؛
- جنسی نوعیت کی جسمانی عمل میں ملوث ہونا جیسے کسی فرد کے جسم یا لباس کو چھونا، تھپتپانا، پیار کرنا، چٹکی لینا، پکڑنا یا کسی کے جسم کو مس کرنا؛
- جنسی جملے، اشارے کرنا، طعنے دینا، ذلیل کرنا، دھمکی دینا، چھیڑ خانی اور / یا مذاق کرنا یا جنسی نوعیت کے ناپسندیدہ سوالات پوچھنا؛
- کسی کے جسم کے بارے میں خاکے بنانا، زبانی یا تحریری تبصرے کرنا؛
- فحش اشارے کرنا؛
- کسی کا پیچھا کرنا، بشمول ٹیکنولوجی کے استعمال کے ذریعے؛
- شہوت پرستی، جنسی عشق بازی یا غیراخلاقی تجاویز؛
- جنسی نوعیت کے جھوٹ یا افواہیں پھیلانا؛
- بغیر اجازت کے جنسی نوعیت کے یا معنی خیز خاکے، وڈیو، آڈیو ریکارڈنگز، تصاویر یا ڈرائنگز کی ریکارڈنگ کرنا، اشاعت کرنا، دکھانا اور / یا تقسیم کرنا؛ اور
- کسی موجودہ یا سابقہ ڈیٹنگ پارٹنر کو نقصان پہنچانا، ڈرانا، یا قابو کرنے کے لیے جسمانی، جنسی، زبانی اور / یا جذباتی نقصان دہ زیادتی کی دھمکی دینا (ڈیٹنگ بدسلوکی)۔

II. اطلاع دینے کے طریقِ کار

A. " اطلاع" کو اس ضابطہ میں ایک مبینہ طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی کی ایک اطلاع جس کی اطلاع مبینہ متاثرہ فرد یا کوئی اور (مثلاً عملہ، والدین، کوئی اور طالب علم) دے، کے معنی میں استعمال کیا گیا ہے۔

B. ہر پرنسپل کم از کم ایک (1) عملے کے رکن کو بطور جنسی ایذا رسانی تحفظ رابطہ کار (SHP) کی خدمت کے لیے نامزد کرے جسے طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسانی کی اطلاع دی جا سکے اور جو طلبا اور عملے کے لیے ایک وسیلے کی خدمت انجام دے۔ SHP رابطہ کار کا ایک سندیافتہ منتظم، نگران، استاد، مشیر صلاح کار، اسکول ماہر نفسیات یا سماجی کارکن ہونا لازمی ہے، جو اسکول میں کُل وقتی کام کرتا ہو۔

1. ہر وقت اسکول میں ایک SHP رابطہ کار ہونا چاہیے جس نے جز V.D میں بیان کردہ تربیت حاصل کی ہو۔ ایسی صورت میں جب SHP رابطہ کار اپنی جگہ خالی کرتا ہے تو پرنسپل کو 30 دنوں کے اندر ایک SHP رابطہ کار کی تقرری اور تربیت کو یقینی بنانا چاہیئے۔ اس عبوری عرصے میں، پرنسپل کو فوری طور پر ایک عبوری SHP رابطہ کار نامزد کرنا لازمی ہے۔

2. ایسی صورت میں جب SHP رابطہ کار عارضی طور پر طویل مدت تک اسکول میں اپنے فرائض ادا کرنے سے قاصر ہے، پرنسپل کو عبوری طور پر خدمات انجام دینے کے لیے ایک اور شخص کو نامزد کرنا چاہیئے جب تک کہ SHP رابطہ کار واپس نہ آجائے۔

C. کسی عملے کے رکن نے طالب علم سے طالب علم کی جنسی ایذارسانی خود دیکھی ہو یا اسے اسکا علم یا معلومات ہو یا جسے اطلاع ملی ہو کہ ایک طالب علم دوسرے طالب علم کی جنسی ایذا رسانی کا شکار ہوا ہے، اسے چاہیے کہ فوراً SHP رابطہ کار کو زبانی یا پرنسپل / نامزد کردہ کو ایک (1) اسکول دن کے اندر اطلاع دے اور [شکایت/ اطلاعی فارم](https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-831-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca449) (جمع کروائے جو https://cdn-blob-prd.azureedge.net/prd-pws/docs/default-source/default-document-library/a-831-reporting-form.pdf?sfvrsn=43ca449 پر دستیاب ہے) زبانی اطلاع کے بعد دو (2) اسکول دنوں کے اندر SHP رابطہ کار کو یا پرنسپل / نامزد کردہ کو دے جس میں واقعہ کی تفصیل موجود ہو۔ پرنسپل / نامزد اسے یقینی بنائے کہ اطلاعی فارمز کی ہارڈ کاپیز (نقلیں) فوری دستیاب رہیں۔

D. ایک ملازم جو مذکورہ بالا جز C .II میں بیان کردہ کے مطابق ایک اطلاع دینے میں ناکام رہے وہ تادیبی کارروائی کا سامنا کرسکتا ہے، جس میں ملازمت سے خارج کرنا، لازمی تربیت، اور / یا دیگر مناسب مابعد کارروائی شامل ہوسکتی ہے۔

E. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ افراد طالب علم سے طالب علم کو جنسی ایذارسانی کے الزامات کی اطلاع زبانی یا بذریعہ تحریر دے سکتے ہیں، بشمول [شکایت / اطلاعی فارم](https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/student-complaint-reporting-form) (ذیل پر دستیاب ہے https://www.schools.nyc.gov/docs /default-source/default-document-library/student-complaint-reporting-form)، پرنسپل / نامزد کردہ، SHP رابطہ کار، یا دیگر اسکول عملے کے رکن کو، زمرہ IX رابطہ کار کو اطلاع کرکے (بذریعہ فون، ای میل، یا بذاتِ خود ذیل کے جز IX میں درج معلومات کے ذریعے)، یا بذریعہ [آن لائن پورٹل](https://www.nycenet.edu/bullyingreporting) (ذیل پر دستیاب https://www.nycenet.edu /bullyingreporting)

F. جو طلبا یہ سمجھتے ہیں کہ وہ دوسرے طالب علم کی جنسی ایذارسانی کا شکار ہوئے ہیں یا جنھوں نے ایسے واقعات کو خود دیکھا ہے یا معلومات رکھتے ہوں، انہیں فوراً واقعہ کی اطلاع دینی چاہیے۔

G. اگر کسی طالب علم یا والدین کو اسکول کو ایک اطلاع دینے میں خدشات ہیں، طالب علم / والدین دفتر برائے تحفظ اور نوجوانان فروغ دہی (OSYD) کو RespectForAll@schools.nyc.gov پر رپورٹ ای میل کرکے اطلاع دے سکتے ہیں۔ ایسے حالات کی مثالیں جن میں ایسا کرنا مناسب ہوسکتا ہے ذیل شامل ہیں: اگر طالب علم / والدین کو شک ہے کہ آیا یہ طرزِ عمل ضابطے کے تحت آتا ہے؛ اگر طالب علم / والدین نے ماضی میں اطلاع دی تھی لیکن طرزِ عمل جاری ہے؛ یا اگر طالب علم / والدین کو آگے آنے کے بارے میں

خدشہ ہے۔ ایسے حالات میں، OSYD اس ضابطے سے ہم آہنگ مناسب مابعد کارروائی کے طریقے کا تعین کرے گا۔

H. طلبا، والدین اور عملے کے علاوہ دیگر افراد بھی ایک بے نامی اطلاع دے سکتے ہیں اور ایسی اطلاعات پر اس ضابطہ میں قائم کیے گئے طریقہ ہائے کار کے مطابق، بے نامی اطلاع کار کی جانب سے دی گئی معلومات کی روشنی میں ممکنہ حد تک تفتیش کی جائے گی اور نمٹا جائے گا۔

I. SHP رابطہ کار کو لازم ہے کہ اطلاع موصول ہونے پر فوراً پرنسپل / نامزد کردہ کو مطلع کرے۔

J. پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائیں کہ تمام تحریری اطلاعات (مثلاً، ای میلز، شکایت/ اطلاعی فارم کو استعمال کرتے ہوئے دی جانے والی اطلاعات) اسکول میں تفتیشی فائل میں رکھی جائیں۔

K. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ تمام اطلاعات کو آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام (OORS) میں اطلاع کے موصول ہونے کے ایک (1) اسکول دن کے اندر درج کریں اور فوراً ہی جز III کے تحت تفتیش شروع کر دیں۔

L. پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ جب بھی ایک اطلاع موصول ہو، مبینہ متاثر طالب علم اور ملزم طالب علم کے والدین کو الزامات کے بارے میں اطلاع دیں، اور انہیں مطلع کریں کہ واقعہ کی تفتیش کی جائے گی اور مناسب معاونتوں اور مداخلتوں کے دستیاب ہونے کے بارے میں۔ درخواست کرنے پر، اس ضابطے اور متعلقہ وسائل کی نقلیں (ذیل پر دستیاب https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) والدین کو الیکٹرانک طریقے سے دستیاب ہونی چاہییں یا ہارڈ کاپی اگر والدین کی الیکٹرانک اشاعت تک رسائی نہیں ہے۔ پرنسپل / نامزد کو اطلاع ملنے کے بعد فوراً یا دو (2) اسکول دنوں کے اندر اطلاع نامے بنا دینے چاہیے۔ اگر مبینہ متاثر طالب علم پرنسپل / نامزد کردہ کو ایسی اطلاع کے بارے میں اپنے حفاظتی خدشات سے مطلع کرے، پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ فیصلہ کرنا چاہیئے کہ آیا مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین کو رازداری اور حفاظتی خدشات کو زیرِ غور رکھتے ہوئے مطلع کرنا چاہیئے۔ پرنسپل / نامزد کردہ اپنے سینئر فیلڈ کونسلر، زمرہ IX رابطہ کار یا زمرہ IX رابطہ کار سے فیصلہ کرنے میں مشورہ کرسکتے ہیں۔

M. جب پرنسپل / نامزد کردہ یہ سمجھیں کہ مبینہ طرزِ عمل مجرمانہ سرگرمی کے مترادف ہے، تو انہیں پولیس سے رابطہ کرنا لازمی ہے۔ (چانسلر کا ضابطہ A-412 ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-412-security-in-the-schools-english) پرانسپل / نامزد کردہ، اپنے سینئر فیلڈ مشیر اور / یا برو حفاظتی ڈائریکٹر سے بھی مشورہ کرسکتا ہے۔

N. اگر رپورٹ کی الزام (الزامات) کی نوعیت اور سنگینی کے باعث اسکول کی سطح پر تحقیق نہ کی جاسکے، پرنسپل / نامزد کردہ کو DOE کے زمرہ IX رابطہ کار سے لازماً مشورہ کرنا چاہیئے۔

III. تفتیش

A. تمام اطلاعات پر تفتیش کرنا لازمی ہے۔ تمام فریقین اور گواہان کا لازماً علیحدہ انٹرویو لینا چاہیے، ہر تفتیشی نوٹ کو سنبھال کر رکھنا چاہیے اور ہر انٹرویو کی تاریخ درج ہونی چاہیے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو اطلاع ملنے پر ذیل میں دیے گئے مخصوص تفتیشی اقدامات، پانچ (5) اسکول دنوں کے اندر جہاں تک قابل عمل ہوں، اٹھانے چاہئیں:

1. متاثرہ طالب علم کا انٹرویو لیں؛
2. مبینہ متاثرہ طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں جس میں جتنا ممکن ہو تفصیل شامل ہو، بشمول طرزِ عمل کی وضاحت، یہ واقعہ کب اور کہاں ہوا اور کون اسکے گواہ ہو سکتے ہیں؛
3. مبینہ ملزم طالب علم کا انٹرویو کریں اور اسے نصیحت کریں کہ اگر ایسا طرزِ عمل ہوا ہے تو اسے فوراً بند ہوجانا چاہیئے؛
4. ملزم طالب علم سے ایک تحریری بیان تیار کرنے کے لیے کہیں؛
5. کسی بھی گواہوں کا انٹرویو لیں اور انہیں تحریری بیان تیار کرنے کا کہیں؛ اور
6. کوئی متعلقہ ثبوت حاصل کریں (مثلاً تصویر (تصاویر) یا وڈیو سرویلینس یا آڈیو ریکارڈنگ، جہاں قابل اطلاق ہو)۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو محکمئہ تعلیم سے مشورہ کرنا چاہیے کہ ایک نامناسب سائبر مواد سے کیسے نمٹنا چاہیے اور برو تحفاظتی ڈائریکٹر اور سینئر فیلڈ کاونسل سے ضرورت پڑنے پر مشورہ کرنا چاہیے۔

B. تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو تمام شواہد کا جائزہ لینا چاہیے اور تعین کرنا چاہیے کہ آیا الزامات کو ثابت کرنے کے لیے ثبوت میں کوئی وزن ہے (مثال کے طور پر، آیا تمام ثبوتوں کے جائزے ، بشمول ثبوت کا معیار اور افراد اور گواہان کی اچھی شہرت، کی بنیاد پر مبینہ عمل کا نا ہونے کے مقابلے میں ہونے کا زیادہ امکان ہے)۔

C. اگر الزامات ثابت ہو جاتے ہیں، پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ یہ بھی فیصلہ کرے کہ آیا اس طرز عمل سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اس فیصلہ میں پرنسپل / نامزد کردہ کو چاہیے کہ اس مبینہ حرکت کے گرد مجموعی حالات کا لازمی جائزہ لے۔ پرنسپل / نامزد کردہ کو متعدد عناصر کو مد نظر رکھنا چاہیے جس میں شامل ہو سکتے ہیں مگر اسی تک محدود نہیں:

- ملوث فریقین کی عمریں؛
- طرزِعمل کی نوعیت، شدت اور طرزعمل کا دائرۂ کار؛
- کیا مبینہ حرکت جنسی نوعیت کی ہے؛
- کیا مبینہ حرکت جارحانہ ہے؛
- کیا مبینہ حرکت ناپسندیدہ ہے؛
- طرزِعمل کا تواتر اور دورانیہ؛
- طرزِ مل میں ملوث افراد کی تعداد؛
- وہ تناظر جن میں یہ مبینہ طرزعمل واقع ہوا؛
- یہ طرزعمل کہاں واقع ہوا؛
- آیا اسکول میں اور بھی ایسے واقعات ہوئے ہیں جن میں یہی طلبا ملوث تھے؛
- آیا اس مبینہ حرکت کی وجہ سے متاثرہ طلب علم کی تعلیم بشمول حاضری، تعلیمی کارکردگی، یا غیر نصابی سرگرمیوں میں حصہ لینے پر برا اثر پڑا ہے۔
- آیا اس مبینہ حرکت کی وجہ سے متاثرہ طالب علم کے اسکول میں طرز عمل یا باہمی سماجی تعلقات متاثر ہوئے ہیں۔

- آیا متاثرہ طالب علم کی حفاظت کے خدشات کا اظہار کیا گیا ہے؛ اور
- آیا متاثرہ طالب علم کی ذہنی، جذباتی، یا جسمانی بہبود پر اثر پڑا ہے۔

D. اس تفتیش کے اختتام پر، پرنسپل / نامزد کردہ کو ذیلی معلومات لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام OORS میں درج کرنا چاہیے: تفتیشی نتائج؛ یہ فیصلہ کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں؛ اور یہ فیصلہ کہ آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی سرزد ہوئی ہے۔ ان معلومات کو، مبینہ طالب سے طالب علم کو جنسی ایذا رسانی کی اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، علاوہ تخفیفی حالات کے، لازماً آن لائن واقعہ کا اطلاعی نظام OORS میں ڈالنا چاہیے۔ OORS رپورٹ کی ایک نقل کو زمرہ IX رابطہ کار اور برو / شہرگیر دفتر برائے طلبا بہبود کو لازما دستیاب بنانا چاہیئے۔

E. پرنسپل / نامزد کردہ کو لازم ہے کہ مبینہ متاثرہ طالب علم کے والدین اور مبینہ ملزم طالب علم کے والدین کو تحریر میں بتائیں کہ آیا الزامات ثابت ہو گئے ہیں اور آیا اس حرکت سے اس ضابطے کی خلاف ورزی ہوئی ہے۔ اگر کوئی بھی الزامات درست ہیں، تو اس نوٹس کے ذریعے والدین کو بتایا جائے کہ اس واقعہ اور مابعد معاملات پر، اور جہاں اطلاق ہو، انکے بچے کے لیے مداخلتوں اور معاونتوں کی دستیابی پر بات چیت کے لیے اسکول سے رابطہ کریں۔ علاوہ تخفیفی حالات کے، اطلاع ملنے کے دس (10) اسکول دنوں کے اندر، والدین سے لازماً رابطہ کرنا چاہیے۔ اگر مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو نہ بتانے کا فیصلہ کیا گیا ہے جیسا کے جز II.K میں درج ہے، ایسے والدین کو اس پیراگراف میں دی گئی معلومات سے بھی مطلع نہیں کیا جانا چاہیے۔

F. جز III.E میں درج معلومات کو طالب علم کے ریکارڈ کی رازداری کی حفاظت کے ریاستی اور وفاقی قوانین کے تحت فراہم کیا جانا چاہیئے۔ لہٰذا، مبینہ متاثرہ بچے کے والدین کو صرف مبینہ متاثرہ بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا اور مبینہ ملزم بچے کے والدین کو صرف مبینہ ملزم بچے سے متعلق آنے والے اقدامات، مداخلتوں اور معاونتوں کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔

G. اگر تفتیش سے قبل یا اس کے دوران، پرنسپل / نامزد کردہ، طالب علم (بشمول متاثر، ملزم طالب علم اور کوئی گواہ) کی حفاظت یا بہبود کو یقینی بنانے کے خاطر یہ فیصلہ کرتا ہے کہ تفتیش کا حتمی نتیجہ آنے سے پہلے مداخلتیں اور معاونتیں دینا مناسب ہے، طالب علم کے والدین کو مطلع کرنا لازمی ہے اور جز IV.B کے تحت مناسب مداخلتوں معاونتوں کو نافذ کرنا، نگرانی کرنا اور جہاں مناسب ہو ترمیم کرنا چاہیے۔

IV. مابعد کارروائی

A. پرنسپل / نامزد کردہ کو یہ یقینی بنانے کے لیے کہ یہ طرزِ عمل ختم ہوگیا ہے فوری اقدامات لینے اور مناسب مابعد عمل کرنا لازمی ہے۔

B. جب تفتیش مکمل ہو جائے اور فیصلہ کر لیا جائے، جیسا کہ جز III میں بیان کیا گیا ہے، متاثر طالب علم ، ملزم طالب علم اور گواہوں کو جیسے مناسب ہو، مداخلتیں اور معاونتیں لازمی فراہم کرنی چاہیے۔ ایسی مداخلتوں اور معاونتوں کا تعین کا ہر ایک کے انفرادی حالات کے مطابق ہونا ضروری ہے اور جیسے مناسب ہو انکی لازمی تجدید اور نگرانی کی جائے۔ مداخلتوں اور معاونتوں میں شامل ہونا چاہیے لیکن ذیل تک محدود نہیں:

- اسکول میں یا اسکول کے باہر طبی خدمات کا حوالہ؛

- رہنما مداخلتیں (مثلاً، اسکول سماجی کارکن، رہنما مشیر، ماہر نفسیات، یا دیگر موزوں اسکول کے عملہ کا حوالہ، یا مشاورت، معاونت کے لیے برادری پر مبنی اداروں کا حوالہ، اور / یا تعلیمی یا ذہنی صحت کی خدمات؛
- تدریسی معاونت اور تبدیلیاں (جیسے کلاسوں، لنچ / وقفہ کا تبدیل کرنا، یا بعد از اسکول پروگرام کے شیڈول)؛ اور
- ایک انفرادی معاونت منصوبے کی تشکیل (ایک ایسے طالب علم کے لیے جو ایک سے زائد بار اس تعلیمی سال کے دوران اس ضابطے کے تحت ثابت شدہ خلاف ورزیوں کا شکار ہوا ہے، اور ایک ایسے طالب علم کے لیے جس نے ایک سے زائد بار اس تعلیمی سال کے دوران اس ضابطے کی خلاف ورزی کی ہے، ایک انفرادی معاونت منصوبہ تشکیل دینا اور نافذ کرنا لازمی ہے)۔

معاونتوں اور مداخلتوں کے بارے میں اضافی معلومات ضابطہ انضباط میں پائی جا سکتی ہیں۔ کسی بھی حالات میں، نہ ثالثی اور نہ ہی اختلافات کا تصفیہ کسی بھی ایسے طرز عمل میں مناسب مداخلتیں ہیں جو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتا ہو۔ (چانسلر کا ضابطہ A-101 بھی ملاحظہ کریں https://www.schools.nyc.gov/ docs/default-source/default-document-library/a101-admissions-readmissions-transfers-english) and A-449 (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source /default-document-library/a-449-safety-transfers) جو ایک تبادلہ حاصل کرنے کے لیے پالیسیاں اور طریقِ کار متعین کرتا ہے اگر ایک تبادلہ مناسب ہو)۔

C. جب ایک طالب علم ایک ڈیٹنگ پارٹنر پر قابو پانے کے لیے دھمکانے یا اصل جسمانی، جنسی اور / یا جذباتی زیادتی کا ایک مخصوص انداز اپناتا ہے یا جنسی تشدد کے واقعات کی صورت میں، اس اسکول کو چاہیے کہ متاثر اور ملزم طلبا کو صلاح کاری، مدد اور تعلیم کے لیے علحیدہ موزوں اسکول یا کمیونٹی پر مبنی اداروں کا حوالہ دے۔

D. اگر اسکول کا عملہ سمجھتا ہے کہ کسی واقعے کی مابعد کارروائی طالب علم کے انفرادی تعلیمی پروگرام (IEP) یا جز 504 منصوبے پر نظرثانی کا مطالبہ کرتی ہے، انہیں مناسب طریقِ کار کی پیروی کرنی چاہیئے جیسا کہ چانسلر کے ضابطہ A-710 میں خاکہ کش کیا گیا ہے (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-710) اور خاص تعلیم معیاراتی عملی طریقِ کار کتابچے (SOPM, https://infohub.nyced.org/docs/default-source/default-document-library/specialeducationstandardoperatingproceduresmanualmarch.pdf?sfvrsn=4cdb05a0_2)

E. جن طلبا کو اس ضابطے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پایا گیا انکے خلاف ضابطۂ انضباط کے تحت اور چانسلر کے ضابطہ A-443 میں دیے گئے طریقئہ کار اور مطلوبات کے تحت مناسب تادیبی کاروائی عمل میں لائی جائے گی۔ (https://www.schools.nyc.gov/docs/default-source/default-document-library/a-443-3-5-04-english)

F. پرنسپل / نامزد کردہ پر لازم ہے کہ فریقین اور گواہوں کو پیش کردہ تمام مداخلتوں اور معاونتوں اور ممنوع حرکات میں ملوث پائے گئے طلبا کے خلاف عمل میں لائی گئی تمام تادیبی کاروائیوں کو معطلیاں اور دفتر برائے سماعت آن لائن نظام (SOHO) میں OORS کے ذریعے ڈالا جائے۔

VII. انسداد، اطلاع اور تربیت

A. ہر اسکول کو نمایاں جگہ چسپاں کرنا چاہیئے (ایسی جگہوں پر جو طلبا، والدین، اور عملے کو صریحاً نظر آتی ہو) جنسی ایذا رسانی پوسٹر تیار کردہ بذریعہ OSYD (ذیل پر دستیاب ہے: https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) جس میں محکمئہ تعلیم کی طالب سے طالب علم کی جنسی ایذا رسانی کے بارے میں پالیسی کو بیان کیا گیا ہو، ایسی جگہ پر جو طلبا، والدین اور عملے کے لیے قابلِ رسائی ہو۔ اس نوٹس میں SHP رابطہ کار کا نام درج ہو جسے جنسی ایذا رسانی کی اطلاعات موصول کرنے کے لیے نامزد کیا گیا ہو اور اس میں یہ لازمی لکھا ہونا چاہیے کہ اس ضابطے کی نقلیں اسکول میں کہاں سے حاصل ہونگی اور ایک رپورٹ کو کیسے دائر کیا جاتا ہے۔ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو چسپاں کرنی چاہیئے۔

B. ہر اسکول کو OSYD کے ذریعے تیار کردہ تحریری مواد تمام اسکول عملے، والدین اور طلبا کو سالانہ تقسیم کرنا چاہیئے یا الیکٹرانک طریقے سے دستیاب بنانا چاہیئے اس ضابطے میں بیان کردہ طریقِ کار اور پالیسیوں کو نمایاں کرتے ہوئے، بشمول ایک رپورٹ کرنے کے طریقوں کے، اور والدین اضافی مدد کے لیے اسکول کے باہر کس سے رابطہ کرسکتے ہیں۔ (ذیل پر دستیاب ہے https://www.schools.nyc.gov/school-life/policies-for-all/respect-for-all/respect-for-all-handouts) اسکولوں کو یہ معلومات ان والدین / طلبا کو بھی دستیاب بنانی چاہیئے جو تعلیمی سال کے دوران اندراج کرواتے ہیں۔

C. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اس کو یقینی بنائے کہ SHP رابطہ کار کا نام اور رابطہ معلومات اسکول کی ویب سائٹ پر ہو اور اسے سال میں کم از کم ایک مرتبہ طلبا اور والدین کے ساتھ بانٹا جائے، بشمول اسکے مگر اسی تک محدود نہیں بذریعہ الیکٹرانک ابلاغ یا ایسی معلومات کو طلبا کے ساتھ گھر بھجوائیں۔ اسکولوں کو یہ معلومات تعلیمی سال میں جتنی جلد ممکن ہو فراہم کرنی چاہیئے۔

D. ہر پرنسپل / نامزد کردہ اسے یقینی بنائے کہ طلبا اور عملے (بشمول غیر تدریسی عملہ) کو OSYD کے ذریعے تیار کردہ اس ضابطے میں قائم پالیسی اور طریقئہ کار کی معلومات اور تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک فراہم کر دی گئی ہیں۔

E. ہر پرنسپل کو جنسی ایذا رسانی (بشمول جنسی تشدد) کی نشاندہی اور انسداد، غیر امتیازیت کی پالیسیاں اور قوانین، شکایت کا طریقئہ کار، اور ملوث فریقین کو اس ضابطے کے نفاذ کے وسائل پر OSYD کے ذریعے تیار کردہ تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک حاصل کرنی لازمی ہے۔ ہر پرنسپل اسے یقینی بنائے کہ تفتیش کرنے کے لیے نامزد فرد (افراد) جیسے کے جز III میں دیا گیا ہے، اسے بھی یہ تربیت ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک مل جانی چاہیے۔

F. ہر پرنسپل اسے یقینی بنائے کہ جز V.D میں دیے گئے اسکول تربیت کے علاوہ، کم از کم ایک (1) SHP رابطہ کار OSYD کی تیار کردہ SHP لازمی تربیت مکمل کرے۔

G. اس ضابطے کی ایک نقل والدین، اسکول کے عملے اور طلبا کو درخواست کرنے پر لازماً فراہم کی جانی چاہیے۔

VI. اسکول اور نوجوانان فروغ دہی کا جامع منصوبہ

ہر پرنسپل کو ذیلی معلومات اور کوئی اضافی معلومات جیسا کہ محکمئہ تعلیم کے ذریعے تعین کیا گیا ہے، لازماً اپنے سالانہ اسکول اور نوجوانان فروغ دہی جامع منصوبے میں ہر تعلیمی سال کے 31 اکتوبر تک جمع کردینی چاہیے:

A. SHP رابطہ کار(کاران) کا (کے) نام جب بھی موزوں ہو ان معلومات کی تجدید کرتے رہنا چاہیے؛

B. تصدیق کہ کم از کم ایک RFA رابطہ کار نے جز V.F میں بیان کی گئی تربیت حاصل کرلی یا کرے گا؛

C. تصدیق کہ طلبا کو جز V.D میں بیان کی گئی اس ضابطے کی پالیسی اور طریق عمل کے متعلق معلومات و تربیت فراہم کی گئی ہیں؛

D. تصدیق کہ عملے کے ممبران، بشمول غیر تدریسی عملے کو جز V.D میں بیان کی گئی معلومات و تربیت فراہم کی جا چکی ہے۔

E. تصدیق کہ عملے کی سالانہ تربیت کو قلم بند کرنے کے جز V.D کے تقاضے کو پورا کرنے کے لیے لائحہ عمل، حاضری کے دستخط شدہ جدول (راسٹر) اور تمام تربیتی مواد کی ایک نقل اسکول میں ایک فائل میں ہو؛

F. یہ تصدیق کہ پرنسپل اور کوئی بھی عملہ جو اس ضابطے کے تحت تفتیش انجام دیتے ہیں انہوں نے جز V.E میں بیان کردہ تربیت مکمل کرلی ہے؛ اور

G. جنسی ایذا رسانی کے انسداد اور نمٹنے کا ایک منصوبہ

VII. راز داری

اس ضابطے کے تحت اطلاع دینے والے تمام فریقین اور گواہان کی رازدری کا احترام کرنا محکمئہ تعلیم کی پالیسی ہے۔ تاہم، پولیس کی تفتیش کی کارروائی میں تعاون کی فراہمی، باضابطہ کارروائی کی فراہمی اور / یا اس اطلاع کی تفتیش یا حل کرنے کے لیے، بشمول معاونتیں اور مداخلتیں فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات اٹھانے میں راز داری میں توازن کی ضرورت ہے۔ لہٰذا، مناسب حالات میں یا قانونی مطلوبات کی وجہ سے یا ایک طالب علم کا بچاؤ کرنے کے لیے جس کا تحفظ اور بہبود خطرے میں ہو اس اطلاع کے بارے میں معلومات کو افشا کیا جا سکتا ہے۔

VIII. متبادل اطلاع دینے کا طریقئہ کار

یہ اندرونی کاروائیاں کسی فرد کے اس حق سے نہیں روکتی کہ وہ کوئی اور ذریعہ اختیار کرے جس میں ایک بیرونی ادارے کے ذریعے دعوٰہ دائر کرنا شامل ہے جیسے:

Office for Civil Rights

New York Office

32 Old Slip, 26th Floor

New York, NY 10005-2500

Telephone: (646) 428-3800

Facsimile: (646) 428-3843

Email: OCR.NewYork@ed.gov

http://www.ed.gov/ocr

IX. استفسارات

اس ضابطہ سے متعلق استفسارات کو اس پتے پر بھیجنا چاہیے:

Office of School and Youth Development

NYC Department of Education

52 Chambers Street – Room 218

New York, NY 10007

ٹیلیفون: (212) 374-6807

فیکس: (212) 374-5751

ای میل: RespectForAll@schools.nyc.gov

Title IX Coordinator

65 Court Street, Room 200

Brooklyn, NY 11201

ای میل: Title_IX_Inquiries@schools.nyc.gov

ٹیلیفون: (718) 935-4987